223574-ادیان چاہے مختلف ہوں خونی رشتہ پھر بھی قائم رہتا ہے۔

سوال

ایک عیسائی لڑکی نے عیسائی لڑکے سے شادی کی اوران کے دو بیٹے ہوئے، پھران میں علیحدگی ہوگئی، اس کے بعد عیسائی لڑکی کی ایک مسلمان لڑکے سے شادی ہوئی اوران کے ہاں ایک بیٹی بھی پیدا ہوئی، توکیا ایسی صورت میں سابقہ دونوں بیٹے دوسری شادی سے پیدا ہونے والی لڑکی کے بھائی ہوں گے؟ اورکیا وہ ایک ہی گھر میں رہ سکتے ہیں؟

جواب کا خلاصہ

خلاصہ کلام یہ ہے کہ :

یہ دونوں لڑکے اس لڑکی کے ماں کی طرف سے بھائی ہیں اوریہ تینوں ایک ہی گھر میں رہ سکتے ہیں؛ کیونکہ یہ آپس میں بہن بھائی ہیں۔ تاہم اگر مسلمان لڑکی کوا پنے دونوں عیسائی بھائیوں یاان میں سے کسی ایک کی جانب سے اخلاقی یا دینی خطرے کا اندیشہ ہو توپھر ایسی صورت میں مسلمان لڑکی اپنے ان بھائیوں کے ساتھ رہائش مت اختیار کرے۔

لیکن اگر وہ دونوں بھائی اپنی بہن کا تحفظ کرنے والے امانتدار ہوں توپھر کوئی حرج نہیں ہے۔

مزید کے لیے آپ سوال نمبر : (21953) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم.

پسندیدہ جواب

ادیان اگرالگ الگ بھی ہوں توتب بھی نسب قائم اورثابت رہتا ہے، دین مختلف ہونے سے خونی رشتہ اور محرم پن ختم نہیں ہوتا؛چنانچہ اگرباپ یا بھائی عیسائی ہو تووہ اپنی بیٹی اور بہن کے محرم ہی ہوں گے، چاہے بہن سگی ہو یا پھرماں یا باپ کی طرف سے بہن ہو؛کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان اس بارے میں عام ہے، اس میں تمام ترصورتیں شامل ہیں :
(وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ...)

ترجمہ اور مومن عورتوں سے بھی کہئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اوراپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اوراپنی زینت کوظاہر نہ کریں مگرجواز خودظاہر ہو جائے۔ اوراپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پرڈال لیا کریں اوراپنے بناؤ سنگھار کوظاہر نہ کریں مگران لوگوں کے سامنے : خاوند، باپ، خاوند کے باپ (سسر) بیٹے، اپنے شوہروں کے بیٹے (سوتیلے بیٹے) بھائی، بھتیجے، بھانجے۔۔۔ [النور: 31]

علامہ سرخسی رحمہ اللہ کہتے ہیں :
"اور[محرم ہونے کے حکم میں] کوئی فرق نہیں پڑتا کہ محرم آزاد ہو یا غلام، مسلمان ہو یا کافر؛کیونکہ ہر دیندار شخص اپنے خونی رشتہ داروں کا تحفظ کرتا ہے، لیکن اگر محرم مجوسی ہے توپھر

اس کے ساتھ مت جائے؛ کیونکہ مجوسی اپنی خونی رشتہ دار خواتین کو اپنے لیے جائز سمجھتے ہیں اس لیے مجوسی اپنی محرم خواتین کی جانب بھی بری نگاہ رکھ سکتا ہے، اس لیے کوئی خاتون اپنے مجوسی محرم کے ساتھ سفر مت کرے اور نہ ہی اس کے ساتھ تنہائی اختیار کرے" ختم شد

"المبسوط" (111/4)

اسی طرح علامہ دردیر "الشرح الکبیر" (215/1) میں لکھتے ہیں کہ :

"اور عورت اپنے محرم مرد-چاہے وہ کافر ہی کیوں نہ ہو-کے جسم میں سے وہ جگہ دیکھ سکتی ہے جو مرد دوسرے مرد کی دیکھ سکتا ہے یعنی ناف سے گھٹنے تک کے علاوہ [جگہ دیکھ سکتی ہے]" ختم شد